تجسس نہیں کرتا کہ امیر جماعت کے گھر میں یا کسی اور کے گھر میں ہے یا نہیں۔ اور اگر علم ہو' تو اس کو روکنے کے لیے عملی اقدام کو موجودہ حالات میں مبنی بر حکمت نہیں سمجھتا۔ ٹی وی فی نفسہ ناجائز نہیں ہے' پروگراموں کی وجہ سے قابل اجتناب ہے۔ لیکن بعض لوگ کہہ سکتے ہیں کہ وہ صرف وہی پروگرام دیکھتے ہیں جن کے دیکھنے میں قباحت نہیں مثلاً خبریں' تقریریں' دینی پروگرام' کرنٹ افیرز' تعلیمی پروگرام۔ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم بچوں کو صرف تعلیمی پروگرام دیکھنے دیتے ہیں' اگر نہ رکھیں تو وہ پڑوس میں جاکر سب کچھ دیکھیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اتنی احتیاط بہت مشکل ہے۔ لیکن بہرحال کسی فتوے اور عملی اقدام کی گنجایش نہیں رہتی۔ جب بلوہ عام ہو تو تذکیر عام پر اکتفا کرنا ہی بہتر ہے۔

ٹی وی پر ناچ گانا دیکھنا

۱۔ جو لوگ طوائفوں کا گانا سننے جاتے ہیں یا انھیں گھر پر بلاتے ہیں انھیں تو ہم برے "القاب" سے نوازتے ہیں۔ لیکن ہم جو گھر بیٹھے انھی عورتوں کا ناچ گانا ٹیلی وژن پر سنتے ہیں کیا ہم بھی انھی القاب کے مستحق نہیں؟ کیا ہم کہ جن کی بدولت ناچنے گانے والے روزی کماتے ہیں ان سے کہیں زیادہ سزا کے مستحق نہیں؟

۲۔ کیا شادی بیاہ کے موقع پر یا شادی کی ویڈیو میں "نامحرم رشتہ دار" عورتوں کا ناچ گانا دیکھنا بھی ایسا ہی ہے کہ جیسے ناچنے گانے والی عورتوں کا گانا سننا؟ یعنی کیا دونوں کا گناہ برابر ہے؟

۱۔ کسی شخص کو بھی برے القاب سے نوازنا صحیح نہیں۔ حضورؐ نے ایک زانی' ایک شراب خور' ایک منافق اور ایک مخلص مگر خطاکار کو بھی برے الفاظ سے پکارنے سے منع فرمایا ہے۔ قرآن کا حکم ہے بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ اس لیے طوائفوں کا گانا ناچنا دیکھنے سننے والوں یا ٹیلی وژن پر دیکھنے سننے والوں دونوں کا فعل برا ہے' لیکن دونوں کو محبت اور ہمدردی سے راہ راست پر لانا چاہیے۔

۲۔ نامحرم رشتہ دار ہوں یا طوائفیں' دونوں کا ناچ گانا دیکھنا اور سننا یکساں طور پر گناہ ہے۔ نامحرم رشتہ داروں کے ناچنے گانے میں بے غیرتی اور رذالت بھی شامل ہو جاتی ہے۔

روحانی علوم

۱۔ اسلام اور تصوف میں کیا تعلق ہے؟ کیا ایک مسلمان روحانی علوم حاصل کر سکتا ہے؟ اور اس مقصد کے لیے کیا کسی پیرو مرشد سے بیعت ہو سکتی ہے؟

۲۔ کیا ایک مسلمان اپنے اندر موجود مخفی قوتوں یا صلاحیتوں کو اجاگر کر سکتا ہے؟ یا دوسرے